مسیحی عوام خود کو وطنِ عزیز کی خوشحالی کے لیے وقف کر دیں۔ سہوترا

وفاقی وزیر مملکت برائے اقلیتی امور جناب پیٹر جان سہوترا نے ٹیکسلا کے قریب سر کپ کے مقام پر مقدّس توما رسول کی یاد میں منعقدہ ایک میلے کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "حکومت نے اقلیتوں کو تمام مذہبی مراعات فراہم کی ہیں لہذا ہمیں مقدّس توما رسول کے تہوار کو جوش و خروش سے منانا چاہیے اور ان کی تعلیمات کی نشر و اشاعت میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرنا چاہیے۔" انہوں نے میلے کے شرکاء سے کہا کہ وہ مسیحیت کے رہنما اصولوں کی روشنی میں وطنِ عزیز کی خوشحالی اور نوعِ انسانی کی خدمت کے لیے اپنے آپ کو وقف کر دیں۔

اس موقع پر پوپ جان پال دوم کے سفیر مقیم پاکستان ہزایکسیلنسی لوئیجی بریسین نے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے مقدّس توما رسول کی تعلیمات پر کاربند رہنے کی ضرورت پر زور دیا۔ (روزنامہ نوائے وقت، راولپنڈی - ۱۳ اکتوبر ۱۹۹۲ء)

متفرق

غیر مسیحی مذاہب سے کلیسا کا تعلق ــــ ویٹیکن کانفرنس دوم کا اعلان

[گزشتہ ماہ کے "عالم اسلام اور عیسائیت" میں جناب نذیر قیصر کے نعتیہ مجموعے "اے ہوا مؤذن ہو" پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا گیا تھا کہ

> انہوں [جناب نذیر قیصر] نے اسلام کے پیغام کی جزئیات کو جس طرح سمجھا ہے، ضروری نہیں کہ اس سے ہر مسلمان اور ہر مسیحی کامل اتفاق کرے تاہم ان کی یہ خواہش بہرحال درست ہے کہ مسیحی - مسلم تعلقات بہتر ہوں۔ اس سلسلے میں انہوں نے انکشاف کیا ہے کہ "روم میں ہونے والی کانفرنس دوم کی دستاویزات بتاتی ہیں کہ ویٹیکن سٹی نے باضابطہ طور پر رسول کریم ﷺ کو نبی مان لیا ہے۔"

"عالم اسلام اور عیسائیت" کے علاوہ مسیحی جریدے پندرہ روزہ شاداب (لاہور) نے بھی جناب نذیر قیصر کے اس انکشاف کا نوٹس لیا تھا۔ [دیکھیے: شمارہ بابت ۳۱ اگست ۱۹۹۲ء ص ۲۷] غیر مسیحی مذاہب کے بارے میں ویٹیکن کانفرنس دوم کی دستاویز کا متعلقہ حصہ پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ جناب نذیر قیصر کا نقطۂ نظر درست نہیں۔ ذیل میں متعلقہ حصے کا اردو ترجمہ پیش کیا جاتا ہے۔ مدیر]